فیصل آباد ۳۸۹۰۰۰۔

قارئین میں ابھی کچھ لوگ ایسے ضرور ہوں گے جنھوں نے جناب اے کے بروہی (م: ۱۹۸۷ء) کو سنا ہوگا۔ ان کی انگریزی تقریر کا لطف سننے والوں کے لیے اب بھی تازہ ہوگا۔ انگریزی میں بیان پر ان کی قدرت، ان کا نرم و شیریں لہجہ اور اتار چڑھاؤ کے ساتھ دریا کے بہاؤ جیسی روانی، اور پھر بلند اور اعلیٰ مضامین! عدالت میں انھیں سننے کا موقع ملا اور دانش وروں کے اجلاس میں بھی۔ انھوں نے ۶ اور ۷ مارچ ۱۹۷۶ء کو فیصل آباد (اس وقت کے لائل پور) میں سیرتؐ کے موضوع پر دو تقاریر کیں جن کا موضوع یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوری انسانیت کے لیے معلم تھے اور آخری نبی تھے۔ اس سادہ سی بات کو جناب بروہی صاحب نے جس طرح پیش کیا ہے وہ انھی کا حصہ ہے اور اس کا لطف حقیقی انگریزی جاننے والے اسے پڑھ کر ہی اٹھا سکتے ہیں۔ یہ خطبات زرعی یونی ورسٹی کے استاد پروفیسر ڈاکٹر سعید احمد نے رفقا کے تعاون سے شائع کیے ہیں۔ (م - س)

سماجی بہبود: تعلیماتِ نبویؐ کی روشنی میں، ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس۔ ناشر: مکتبہ جمال کرم، ۹-مرکز الاویس، دربار مارکیٹ، لاہور۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

سماجی بہبود، تہذیب و معاشرت کا ایک اہم موضوع ہے۔ مسلمانوں میں بھی سماجی بہبود کی روایت نہایت پختہ رہی ہے لیکن آج ہم اس موضوع کو مغرب میں سماجی بہبود کے تناظر ہی میں دیکھتے ہیں۔ حالانکہ قرآن و احادیث اس ضمن میں ہماری بہترین رہنمائی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس نے زیرنظر تصنیف میں، ہمیں یہی سبق یاد دلایا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے خاصے تحقیقی انداز میں موضوع کا احاطہ کیا ہے اور ان تمام سماجی سرگرمیوں کی نشان دہی کی ہے جو سماجی بہبود کی ذیل میں آتی ہیں۔ انھوں نے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں سماجی بہبود کی اہمیت اور رفاہِ عامہ کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی اقدامات کی نشان دہی کی ہے مثلاً: معاشرے میں فروغِ علم، علاج معالجہ اور بیماروں کی عیادت، معذور افراد کی مدد، حیوانوں کی فلاح و بہبود، ماحولیاتی آلودگی کا خاتمہ، پانی کا انتظام اور شادی کا انتظام وغیرہ۔ مجموعی طور پر یہ ایک قابلِ عمل اور قابلِ قدر کتاب ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)